یہ شخص جس کی تم نے اچھے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور یہ شخص جس کی تم نے برے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ لوگ ایک جنازے کے پاس سے گزرے تو اس کی اچھے الفاظ میں تعریف کی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ پھر وہ ایک دوسرے جنازے کے پاس سے گزرے تو اس کی برے الفاظ میں تعریۓف کی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ اس پر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا چیز واجب ہوگئی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ شخص جس کی تم نے اچھے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور یہ شخص جس کی تم نے برے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو“۔

[صحیح] [متفق علیہ]

بعض صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک جنازے کے پاس سے گذرے تو انہوں نےاس کے حق میں نیکی اور اللہ کی شریعت پر عمل پیرا ہونے کی گواہی دی۔ چناں چہ جب نبی ﷺ نےجنازے کے بارے میں ان کی تعریف سنی تو فرمایا: ”واجب ہوگئي“، پھر وہ لوگ ایک دوسرے جنازے کے پاس سے گذرے تو اس کے برے ہونے کي گواہی دی ،تو آپ ﷺ نے فرمایا:”واجب ہوگئی“،اس پرعمر بن خطاب رضي اللہ عنہ نے پوچھا کہ ان دونوں جگہوں پر ”واجب ہوگئی“ کے کیا معنیٰ ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کےلیے تم لوگوں نے نیکی، راستی اور ثابت قدمی کی گواہی دی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کے لیے تم نےبرائی کی گواہی دی، اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔ شاید کہ وہ شخص نفاق وغیرہ میں مشہور تھا۔ پھر آپ ﷺ نے بتلایا کہ جس شخص کے جنتی یا جہنمی ہونے کے تعلق سے صاحبِ فضل، سچے اور نیکو کار لوگ گواہی دے دیں وہ اسی طرح (جنتي یا جہنمي) ہوتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8876

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY
لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee